6690- منکرحدیث نکاح میں ولی نہیں بن سکتا

سوال

کیا منحرف مسلمان اپنی بیٹی کی شادی کا ولی بن سکتا ہے ؟
مثلا کیا یہ ممکن ہے کہ منکر حدیث اور سنت باپ اپنی سلیم العقیدہ مسلمان کتاب وسنت پر عمل کرنے والی بیٹی کے نکاح کا ولی بنے ؟

پسندیدہ جواب

1– علماء رحمہم اللہ تعالی نے نکاح میں ولی بننے کی کچھ شروط ذکر کی ہیں ، کچھ شروط پر تو سب علماء کرام کا اتفاق ہے اور کچھ میں اختلاف پایا جاتا ہے ، ذیل میں ہم متفقہ شروط ذکر کرتے ہیں :

ا– اسلام :

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں کہ : اہل علم کے اجماع کے مطابق کافر مسلمان عورت کا کسی بھی حالت میں ولی نہیں بن سکتا ۔ اھ

اور ابن منذر رحمہ اللہ تعالی سے بھی یہی کچھ نقل کیا ہے ۔ دیکھیں المغنی (356/7) ۔

ب– عقل ، یعنی ولی عاقل ہونا چاہیے ۔

ج– بلوغت ۔ ولی بالغ ہونا چاہیے ۔

د– مذکر ۔ یعنی ولی مرد ہونا ضروری ہے ۔

ان قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

علماء کرام کا اتفاق ہے کہ ولی ہونے کی شروط میں اسلام ، بلوغت ، اور مذکر ہونا شرط ہے ۔ اھ دیکھیں بدایۃ المجتھد (12/2) ۔

نیز ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہ یہ بھی کہنا ہے :

سب علماء کرام کے ہاں صرف مرد ہی ولی بن سکتا ہے اور اس میں مرد ہونے کی شرط ہے ۔ اھ

دیکھیں المغنی لابن قدامہ (356/7) ۔

مندرجہ ذیل شروط میں اختلاف ہے :

ا– حریت ، یعنی ولی صرف آزاد مرد ہی بن سکتا ہے ۔

اکثر اہل علم کے ہاں حریت کی شرط ہے لیکن احناف اس کی مخالفت کرتے ہیں ۔

حریت کی شرط میں علت یہ ہے کہ : غلام کو تو اپنے آپ پر ولایت نہیں تو بالاولی کسی دوسرے پر ولی نہیں بن سکتا ۔

دیکھیں : بدایۃ المجتھد (12/2) المغنی ابن قدامہ (356/7) ۔

ب : عدالۃ :

امام شافعی اور امام احمد رحمہما اللہ نے ولی کے عادل ہونے کی شرط لگائی ہے ۔

یہاں پر عدالۃ سے ظاہری عدل مراد ہے ، یہ شرط نہیں کہ ولی ظاہری اور باطنی دونوں طور پر عادل ہو، اگر ایسی شرط لگائی جائے تو اس میں بہت حرج اور مشقت ہوگی ، اور پھر یہ نکاح کے باطل ہونے کا باعث بن جائے گا ۔

دیکھیں کشاف القناع (30/3) ۔

یہاں پر ایک تنبیہ کرنا ضروری ہے :

ہوسکتا ہے کہ سائل عورت میں رغبت رکھتا ہو اور کسی مسئلہ میں اس کے ولی سے بحث کرے اور اس میں ان دونوں کا اختلاف ہو جائے جس کی بنا پر خاوند ولی کو الزام دے کہ وہ کتاب وسنت پر ایمان نہیں رکھتا ! یہ ایک بہت ہی خطرناک مسئلہ گناہ ہے کیونکہ اس میں کسی مسلمان پر ایسی تہمت لگائی جا رہی ہے جس سے وہ دائرہ اسلام سے ہی خارج ہوتا ہے ۔

لیکن اگر لڑکی کا ولی حقیقتا حدیث پر ایمان نہیں رکھتا مثلا جس طرح کے اہل قران یا جنہیں منکرین حدیث کہا جاتا ہے اس سے بحث کی جائے گی اور اسے کے سامنے حق بیان کیا جائے گا اور اس کے شبہات زائل کیے جائیں گے لیکن اگر وہ اس کے باوجود بھی دلائل و براہین سننے کے باوجود بھی انکار کرنے پر اصرار کرے تو وہ کافر ہے ۔

اور ایسا شخص مسلمان عورت کے نکاح کا ولی نہیں بن سکتا چاہے وہ اس کی بیٹی ہی کیوں نہ ہو، لھذا ایسی حالت میں اس سے ولایت ساقط ہو کر اس عورت کے قریبی مسلمان مرد کو مل جائے گی ۔

واللہ اعلم .